بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم سہ شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۳ نبوت ۱۳۴۴ھش ۲۸ رجب ۱۳۸۵ھ ۲۳ نومبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۷۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ نومبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ زکام اور ضعف میں تو کمی ہے لیکن کھانسی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

بابرکت ایام قریب آرہے ہیں، احباب حصولِ برکت و سعادت کا ابھی سے عزم کر لیں

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات

"اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں"

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ہم و غم دور فرمائے اور انکو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے"

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آرہے ہیں۔ احباب جماعت کو اس جلسہ میں شرکت کی ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے اور یہ عزم کر لینا چاہیئے کہ وہ انشاء اللہ العزیز امسال اس مبارک اجتماع میں ضرور شریک ہوں گے۔ اور اس کی ان عظیم الشان برکتوں اور سعادتوں سے حصہ لیں گے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ وابستہ کی ہیں۔ اس میں شمولیت سے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان دردسوز میں ڈوبی ہوئی ان دعاؤں کے وارث ٹھہریں گے جو مسیح پاک علیہ السلام نے ان تمام لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور مانگیں کہ جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان دعاؤں کا وارث ٹھہرنا کوئی معمولی انعام نہیں ہے۔ یہ وہ سعادت ہے کہ اگر ان کے حصول کے لئے انسان کو تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو وہ اسے عین راحت سمجھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس للہی جلسہ کی عظمت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے، ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اسکے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔" آمین ثم آمین

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ کا دردمندانہ الوداعی پیغام احباب جماعت کے نام

میری آخری نصیحت یہ ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں تم خلافتِ حقہ کو مضبوطی سے پکڑ رکھو

مئی ۱۹۵۹ء میں جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نور اللہ مرقدہ کی علالت نے شدت اختیار کر لی تو حضور نے وصیت کے طور پر ایک نہایت اہم اور ضروری دردمندانہ پیغام احباب جماعت کے نام تحریر فرمایا تھا جو الفضل مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۵۹ء میں شائع ہوا۔ آج جبکہ حضور رضی اللہ تعالیٰ ہمیں داغ مفارقت دیکر اپنے حقیقی مولیٰ کے پاس پہونچ چکے ہیں۔ یہ اہم پیغام احباب جماعت کی یاددہانی کے لئے دوبارہ شائع کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ احباب اسے غور سے پڑھیں گے۔ اور اس میں حضور رضی اللہ عنہ نے جو قیمتی اور زریں نصائح فرمائی ہیں ان پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ و

اشھد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ

ہم دوسرے انسانوں سے الگ قسم کے انسان نہیں تھے مگر اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ سے خبر دی کہ مسیح موعودؑ شاہی خاندان میں پیدا ہوگا اور اس کے ذریعہ سے پھر اسلامی بادشاہت قائم ہوگی اسی کی وجہ سے باوجود نہایت نالائق ہونے کے ہم نے ایک لمبی سُکھ کی زندگی بسر کی اور اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کے مطابق شاہی خاندان میں پیدا ہوئے۔ ہماری اس میں کوئی خوبی نہیں تھی۔ ہم ذلیل تھے۔ اس نے ہمیں دین کا بادشاہ بنا دیا۔ ہم کمزور تھے اس نے ہمیں طاقتور کر دیا اور اسلام کی آئندہ ترقیوں کو ہم سے وابستہ کر دیا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں کے طفیل ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پھیلائیں۔ یہ وہ مشکل کام تھا جس کو بڑے بڑے بادشاہ نہ کر سکے لیکن خدا تعالیٰ نے ہم غریبوں اور بے بسوں کے ذریعہ سے یہ کام کروا دیا اور اس بات کو سچا کر دکھایا کہ سبحان الذی اخزی الاعادی (یعنی پاک ہے وہ خدا جس نے اسلام کے دشمنوں کو ذلیل کر دیا) مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت تک اسلام کو برتری بخشتا رہے گا اور مجھے امید ہے کہ میری اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد ہمیشہ اسلام کے جھنڈے کو اونچا کرتی رہیگی اور اپنی اور اپنے بیوی بچوں کی قربانی کے ذریعہ سے اسلام کے جھنڈے کو ہمیشہ اونچا رکھے گی۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہونچائیگی۔ میں اس دعا میں ہر احمدی کو شامل کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کو اس مشن کے پورا کرنے کی توفیق دے وہ کمزور ہیں لیکن ان کا خدا ان کے ساتھ ہے اور جس کے ساتھ خدا ہو اسے انسانوں کی طاقت کا کوئی ڈر نہیں ہوتا۔ دنیا کی بادشاہتیں ان کے ہاتھ چومینگی اور دنیا کی حکومتیں ان کے آگے گریں گی۔ بشرطیکہ نبیوں کے سردار محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حقوق یہ لوگ نہ بھولیں اور اسلام کے جھنڈے کو اونچا رکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو ہمیشہ ان کی مدد کرتا رہے اور ہمیشہ ان کو سچا راستہ دکھاتا رہے۔ بے شک وہ کمزور ہیں تعداد کے لحاظ سے بھی اور روپے کے لحاظ سے بھی اور علم کے لحاظ سے بھی لیکن اگر وہ خدائے جبار کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑیں گے تو خدا تعالیٰ کی پیشگوئیاں ان کے حق میں پوری ہوں گی اور دین اسلام کے غلبہ کے ساتھ ان کو بھی غلبہ ملے گا اس دنیا میں بھی اور اگلی دنیا میں بھی۔ خدا تعالیٰ ایسا ہی کرے۔ اور قیامت کے دن نہ وہ شرمندہ ہوں نہ ان کی وجہ سے حضرت مسیح موعودؑ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم شرمندہ ہوں نہ خدا تعالیٰ شرمندہ ہو کہ اس نے ایسی نالائق جماعت کو کیوں چنا۔ یہ خدا تعالیٰ کا لگایا ہوا آخری پودا ہے۔ جو اس پودے کی آبیاری کرے گا۔ خدا تعالیٰ قیامت تک اس پودے کے بیج بڑھاتا جائیگا۔ اور وہ دونوں جہان میں عزت پائے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اے عزیزو! ۱۹۱۴ء میں خدا تعالیٰ نے اپنے دین کی خدمت کا بوجھ مجھ پر رکھا تھا اور میری پیدائش سے بھی پہلے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ میری خبر دی تھی۔ میں تو ایک حقیر اور ذلیل کیڑا ہوں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ اس نے مجھے نوازا۔ اور میرے ذریعہ سے اسلام کو دنیا میں قائم کیا۔ جس خدا نے میرے جیسے حقیر انسان کے ذریعہ دنیا میں اسلام کو قائم کیا۔ میں اسی خدائے قدوس کا دامن پکڑ کر اس سے التجا کرتا ہوں کہ وہ اسلام کو برتری بخشے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جو اگلے جہان میں ساری دنیا کے سردار ہیں اس جہان میں بھی ساری دنیا کا سردار بنائے بلکہ ان کے خدام کو بھی ساری دنیا کا بادشاہ بنائے مگر نیکی اور تقوےٰ کے ساتھ نہ کہ ظلم کے ساتھ۔ توحید دنیا سے غائب ہے۔ خدا کرے کہ پھر توحید کا پرچم اونچا ہو جائے اور جس طرح خدا غالب ہے اسی طرح اس کا جھنڈا بھی دنیا میں غالب رہے۔ اور اسلام اور احمدیت دنیا میں توحید اور تقوےٰ اور اسلام کی عظمت پھر دنیا میں قائم کر دیں اور قیامت تک قائم رکھتے چلے جائیں۔ یہاں تک کہ وہ وقت آجائے کہ خدا کے فرشتے آسمان سے نازل ہو کر خدا کے بندوں کی روحوں کو بلند کر کے آسمان پر لے جائیں اور ان میں ایک ایسا رشتہ قائم کر دیں جو ابد تک نہ ٹوٹے۔ آمین ثم آمین

بادشاہت سب خدا کا حق ہے مگر افسوس ہے کہ انسان نے اپنی جھوٹی طاقت کے گھمنڈ میں اس بادشاہت کو اپنے قبضہ میں کر رکھا ہے۔ اور خدا کے مسکین بندوں کو اپنا غلام بنا رکھا ہے۔ خدا تعالیٰ اس غلامی کی زنجیروں کو توڑ دے کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اولاد اور مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کو نیکی پر ہمیشہ قائم رکھے اور اعتدال کے راستہ سے پھرنے نہ دے۔ اس سے یہ بات بعید نہیں گو انسان کی نظر میں یہ بات بڑی مشکل معلوم ہوتی ہے۔ میں اس کے بندوں کی باگ اسی کے ہاتھ میں دیتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھ سے زیادہ ان کا خیرخواہ ثابت ہوگا اور قریب کی قیامت بلکہ دور کی قیامتوں کے موقعہ پر سچے مسلمانوں کی سرخروئی اور اعزاز کا موجب ہوگا۔ میں اپنے لڑکوں لڑکیوں اور بیویوں کو بھی اس کے سپرد کرتا ہوں۔ میری نرینہ اولاد موجود ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے سوا انسان کچھ نہیں کر سکتا اس لئے میں اولاد در اولاد اور بیویوں اور ان کے وارثوں کو اللہ تعالےٰ کے حوالے کرتا ہوں جس کی حوالگی سے زیادہ مضبوط حوالگی کوئی نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام تھا ؎

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

ہم نے اس الہام کی سچائی کو ۱۵ سال تک آزمایا ہے اور خدا تعالےٰ سے یقین رکھتے ہیں کہ وہ دنیا کے آخر تک اس الہام کی سچائی کو ظاہر کرتا رہے گا۔ اس کا کلام ہمیشہ سچا ہی ثابت ہوتا رہے گا۔ اصل عزّت وہی ہے جو مرنے کے بعد انسان کو ملے گی۔ لیکن پھر بھی اس دنیا میں نیکی کا بیج قائم رکھنے سے انسان دعاؤں کا مستحق بن جاتا ہے اور اپنے پرائے اس کی بلندی کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ یہ خوبی کا مقام بھلایا نہیں جا سکتا۔ اور میں اپنے خاندان کے مردوں عورتوں کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ان کو یہ مقام ہمیشہ عطا رکھے اور اسی طرح میرے بھائیوں اور بہنوں کی اولاد کو بھی۔

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی پیدا نہیں ہوا نہ آگے پیدا ہوگا۔ آپؐ کو خدا تعالےٰ نے اس دنیا میں اور اگلے جہان میں بھی سردار مقرر کیا ہے۔ خدا کرے آپؐ کی یہ سرداری تا ابد قائم رہے اور ہم قیامت کے دن درود پڑھتے ہوئے آپؐ کے نشان والا جھنڈا لے کر آپؐ کے سامنے حاضر ہوں اور اپنے خدا سے بھی کہیں کہ اے خدا تُو نے جس انسان کی عزّت کو اپنی عزّت قرار دیا تھا ہم اس کی عزّت قائم کر کے آئے ہیں ہم پر بھی رحم کر اور اپنے فضلوں کا وارث بنا۔ آمین ثم آمین۔

میری اولاد کے نام

میری نعش میری امّاں جان رضی کی نعش اور میری بیویوں کی نعشوں کو قادیان پہنچانا تمہارا فرض ہے۔ میں نے ہمیشہ تمہاری خیرخواہی کی تم بھی میری خواہش پوری کرنا۔ اللہ تعالےٰ تمہارا حافظ و ناصر ہو اور تمہیں عزّت بخشے۔

میں ساری جماعتِ احمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدا اور رسولؐ کے لئے وقف کریں اور قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں۔ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو، ان کی مدد کرے اور اپنی بشارتوں سے ان کو نوازے میں امید کرتا ہوں کہ یورپ کے نئے احمدی اپنی جان اور مال سے ایشیا کے پرانے احمدیوں کی مدد کریں گے اور تبلیغ کے فریضہ کو ادا کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اسلام ساری دنیا پر غالب آجائے۔ اگر لینن کے متبعین نے چند سال میں ساری دنیا پر اپنا سکّہ جما لیا تھا تو محمّد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین یہ کام کیوں نہیں کر سکتے۔ صرف عزم اور ارادہ کی پختگی کی ضرورت ہے۔ خدا تعالےٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ وہ کبھی ظلم نہ کریں اور ہمیشہ خدا تعالےٰ کے بندوں کے سامنے عجز و انکسار کے ساتھ سر جھکائیں تاکہ خدا تعالےٰ اور اس کے بندوں کی مدد ان کو ملتی رہے اور اسلام کا سر ہمیشہ اونچا رہے اور قیامت کے دن خدا کا آخری نبیؐ بلکہ خدا ئے واحد خود نہایت شوق سے اپنے ہاتھ پھیلا کر ان کی ملاقات کے لئے آگے بڑھے اور وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے خدا تعالےٰ کی برکات کے وارث ہوں۔ میں احمدیت اور اس کے آثار کو بھی خدا کے سپرد کرتا ہوں۔ وہی ان کا بھی محافظ ہو اور ان کی عزّت کو قیامت تک قائم رکھے۔ آمین ثم آمین۔

اے دوستو! میری آخری نصیحت یہ ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں۔ نبوت ایک بیج ہوتی ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے۔ تم خلافتِ حقہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو متمتع کرو تا خدا تعالےٰ تم پر رحم کرے اور تم کو اس دنیا میں بھی اونچا کرے اور اس جہان میں بھی اونچا کرے۔ تا مرگ اپنے وعدوں کو پورا کرتے رہو اور میری اولاد اور حضرت مسیح موعودؑ کی اولاد کو بھی ان کے خاندان کے عہد یاد دلاتے رہو۔ احمدیت کے مبلّغ اسلام کے سچے سپاہی ثابت ہوں اور اس دنیا میں خدائے قدّوس کے کارندے بنیں۔

کیا ہمارا خدا اتنی طاقت بھی نہیں رکھتا جتنا کہ حضرت مسیح ناصریؑ رکھتے تھے۔ مسیح ناصریؑ تو ایک نبی تھے اور محمّد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں کے سردار تھے خدا تعالےٰ ان کی سرداری کو دونوں جہان میں قائم رکھے اور ان کے ماننے والوں کا جھنڈا کبھی نیچا نہ ہو اور وہ اور ان کے دوست ہمیشہ سربلند رہیں۔ آمین ثم آمین۔

میں یہی نصیحتیں پاکستان سے باہر کے احمدیوں کو بھی کرتا ہوں وہ بھی خدا تعالےٰ کے ایسے ہی محبوب ہیں جیسے پاکستان میں رہنے والے احمدی۔ اور جب تک وہ اسلام کو اپنا مطمحِ نظر قرار دیں گے خدا تعالےٰ ان کو بھی اور اسلام کو بھی دنیا میں بلند کرتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ خدا کرے احمدیوں کے ذریعہ سے کبھی دنیا میں ظلم کی بنیاد قائم نہ ہو بلکہ عدل، انصاف اور رحم کی بنیاد قائم ہوتی چلی جائے اور ہمیشہ خدا تعالےٰ کے فرشتے ان کے دائیں بھی کھڑے ہوں اور بائیں بھی کھڑے ہوں اور کوئی شخص ان کی طرف نیزہ نہ پھینکے جسے خدا تعالےٰ کے فرشتے آگے بڑھ کر اپنی چھاتی پر نہ لے لیں آمین ثم آمین۔

آدم اوّل کی اولاد کے ذریعہ سے بالآخر دنیا میں بڑا ظلم قائم ہوا۔ اب خدا کرے آدم ثانی یعنی مسیح موعودؑ کی اولاد کے ذریعہ سے یہ ظلم ہمیشہ کے لئے مٹا دیا جائے۔ اور سانپ یعنی ابلیس کا سر کچل دیا جائے اور خدا تعالےٰ کی بادشاہت اسی طرح دنیا میں بھی قائم ہو جائے جس طرح آسمان پر ہے اور کوئی انسان دوسرے انسان کو نہ کھائے۔ اور کوئی طاقت ور انسان کمزور انسان پر ظلم اور تعدّی نہ کرے۔ آمین ثم آمین۔

مرزا محمود احمد

۱۷ر مئی سنہ ۱۹۵۹ء

عاشقِ دینِ محمّد مصطفےٰ جاتا رہا

آہ! وہ "فضلِ عمر" سا رہنما جاتا رہا ۔ "مظہرِ حق والعلا" معجز نما جاتا رہا
نُور سے جس کے منوّر ایک عالم ہوگیا ۔ وہ مجسّم "نور" اور وہ مہ لقا جاتا رہا
جس کی آمد تھی خدائے پاک کا گویا نزول ۔ وہ "حلیم" وصاحبِ "فہم و ذکا" جاتا رہا
جس کی "شہرت دور دُنیا کے کناروں تک ہوئی" ۔ لشکرِ تثلیث کا سب غلغلہ جاتا رہا
جس نے قبروں سے نکالا زندگی قوموں کو دی ۔ وہ مسیحی نفس محبوبِ خُدا جاتا رہا
طبقۂ نسواں کو جس نے کی عطا تنظیمِ نَو ۔ وہ مدبّر راہبر وہ ناخُدا جاتا رہا
مشرق و مغرب میں غالب کر دیا اسلام کو ۔ عاشقِ دینِ محمّد مصطفےٰ جاتا رہا
ہم سے رخصت ہوگیا ہے جب سے "رحمت کا نشاں" ۔ زندگی کا لُطف جینے کا مزا جاتا رہا
احمدیّت کا خُدا حافظ رہے ناصر رہے ۔ جب خُدا پر کی نظر سارا گلہ جاتا رہا

(شاکرہ بیگم اہلیہ شیخ لطیف الرحمٰن صاحب دھرم پورہ لاہور)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت سی جماعتوں نے شروع سال سے ہی چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی شروع کر دی ہوئی ہے۔ لیکن بعض جماعتوں نے ابھی تک اس چندہ کی ادائیگی کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ اب جبکہ جلسہ سالانہ میں قریباً ایک ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے۔ تمام جماعتوں سے التماس ہے۔ کہ چندہ عام اور حصہ آمد کے ساتھ ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی پوری محنت اور تندہی سے کریں تا جلسہ سالانہ تک ہر مقامی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا سال رواں کا بجٹ بھی پورا ہو جاوے اور جن جماعتوں کے ذمہ گذشتہ سالوں کے بقائے ہیں۔ وہ بھی وصول ہو جائیں۔

یہ خیال رہے۔ کہ چندہ عام وحصہ آمد کی طرح چندہ جلسہ سالانہ بھی لازمی چندہ ہے اسلئے تمام عہدہ داروں کو انتہائی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ کوئی احمدی جس کی کچھ بھی آمد ہو اس چندہ کی ادائیگی کے ثواب سے۔ محروم نہ رہ جائے نیز ہر مقامی جماعت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہر ماہ مرکز میں رپورٹ بھجوائی جائے۔ کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے کیا کوشش کی گئی ہے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

دُنیا کے ساٹھ مختلف زبانوں میں تقاریر

انشاءاللہ العزیز اس سال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کے موقعہ پر مورخہ ۱۹ دسمبر سات بجے شام مسجد مبارک ربوہ میں دنیا کی قریباً ساٹھ مختلف زبانوں میں تقاریر کروانے کا انتظام کر رہی ہے۔ جو دوست اس موقعہ پر کسی موقعہ پر تقریر کرنا چاہتے ہوں یا کر سکتے ہوں وہ خاکسار سے رابطہ پیدا کریں۔ تقریر کے لئے ایک اقتباس دیا جائیگا۔ جس کا ترجمہ متعلقہ زبان میں پڑھنا ہوگا۔

جو صاحب ایک سے زیادہ زبان میں تقریر کر سکتے ہوں وہ بھی مطلع فرمائیں امراء صاحبان اور قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ اگر ان کے علم میں کوئی دوست کسی خاص زبان میں تقریر کر سکتے ہوں تو ان کے کوائف سے بھی مطلع فرمائیں۔ نیز اس امر سے بھی مطلع فرمائیں کہ آیا وہ دوست اس سال جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا مرکزی امتحان

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ۲۴ ستمبر کو ہونیوالا امتحان "مبتدی" کا امتحان ہنگامی حالات کے پیش نظر ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب یہ امتحان ۲۸ نومبر کو بروز اتوار منعقد ہوگا۔

قائدین کرام اپنی مجالس کے زیادہ سے زیادہ خدام کو اس امتحان میں شامل کرنے کیلئے تیار کریں۔ اس سلسلہ میں انہیں مناسب تعداد میں پرچے بھجوائے جا رہے ہیں انہیں صرف ۲۸ نومبر کو ہی کھولا جائے اور اگر ارسال کردہ پرچوں کی تعداد کم ہو تو زائد شامل ہونے والے خدام کو پرچہ لکھوا دیا جائے۔

لائحہ عمل کی رو سے اس امتحان میں شریک ہونا ہر خادم کے لئے ضروری ہے۔ اس کے لئے حسب ذیل نصاب مقرر کیا گیا تھا۔

قرآن کریم۔	پہلا پارہ معہ ترجمہ	۴۰ نمبر
حدیث شریف۔	نبراس المومنین	۳۰ "
کشتی نوح۔	احمدیت کا پیغام۔ کتابچہ عام	۳۰ "
دینی معلومات۔	شائع کردہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ	
	میزان	۱۰۰ "

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مصباح کا سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نمبر

ادارہ مصباح کا ارادہ ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت پر مشتمل نمبر شائع کیا جائے۔ گو وقت تھوڑا ہے تاہم بزرگ بھائیوں اور بزرگ بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی سیرت طیبہ پر مشتمل مضامین اور نظمیں تکلوکر ۲۵ نومبر تک مجھے بھجوا دیں۔ ممنون ہونگی۔

(مدیرہ مصباح)

اپنے محبوب آقا رضی اللہ عنہ کی یاد میں

اے جانے والے تو مری آنکھوں کا نور تھا
پیارے حبیب تو مرے دل کا سرور تھا

آغوشِ والدین بھی مجھ کو نہ دے سکی
ایسا سکون جیسا کہ تیرے حضور تھا

رحمت کا تو نشان تھا قربت تو سبیب
جو تجھ سے دُور تھا وہ خدا سے بھی دُور تھا

ہر لحظہ تو مظفر و منصور ہی رہا
میدان کارزار میں تیرا ظہور تھا

کرتے تھے تیری دید سے تاریکیوں کو دور
مضطر دلوں کے واسطے اک تو ہی طور تھا

اب تیرے بعد زندگی کیا زندگی رہی
اس شمع زندگی کا فقط تو ہی نُور تھا

شبیرؔ تیرے در کی ہے بس یہی دُعا
"ترک رضائے خویش پئے مرضی خُدا"

(شبیر احمد وکیل المال اول)

دعائے مغفرت

ربوہ — افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم مرزا احمد شفیع صاحب شہید مرحوم کے فرزند مرزا رفیع احمد صاحب کل مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۶۵ء بروز جمعہ بوقت اڑھائی بجے بعد دوپہر اکیس ۲۱ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم عرصہ تین سال سے بیمار تھے۔ اسی روز نماز مغرب کے بعد نماز جنازہ احاطہ مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں جنازہ قبرستان لے جاکر مرحوم کے نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر پر محترم خواجہ عبید اللہ صاحب زعیم انصار اللہ مجلس دار الصدر شرقی نے دعا کرائی۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے نیز مرحوم کی والدہ صاحبہ بھائی بہنوں اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا: جماعت احمدیہ جڑانوالہ کی مسجد کے فیصلہ کے لئے ۲۶/۱۱ کی تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ دوست دعائیں جاری رکھیں۔ (امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ ضلع لائلپور)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی رحلت پر احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے

گہرے غم والم اور تعزیت کا اظہار اور خلافت ثالثہ کی اطاعت کا اقرار

جماعت احمدیہ خانیوال

۱۔ ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ خانیوال ضلع ملتان اپنے پیارے امام سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال پر انتہائی رنج اور دکھ اور غم و حزن وملال میں ڈوبے ہوئے ہیں اپنے پیارے محسن آقا کی ہمیشہ ہمیش کی جدائی سے دل پارہ پارہ ہوگئے ہیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔

ہم خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام افراد کے ساتھ خصوصاً اور ساری دنیا کے احمدی احباب کے سامنے عموماً تعزیت کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ مولائے کریم خاندان حضور کا خود حافظ و ناصر ہو اور حضور کے درجات بلند فرما کر جنت فردوس میں اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ خانیوال خلافت ثالثہ کی بیعت میں شامل ہوتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ حضور کی دل و جان سے پوری پوری اطاعت کریں گے۔ اور حضور کے حکم کے تحت ہر قسم کے جان و مال عزت اور وقت کی قربانی دینے کا حضور سے عہد کرتے ہیں۔ مولا کریم ہمیں اس عہد پر ثابت قدم رکھے اور تاحیات سلسلہ احمدیہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(ممبران جماعت احمدیہ خانیوال)

جماعت احمدیہ لاہور

حضرت مصلح موعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر آنحضور کے منظور کردہ قواعد مجلس انتخاب کے مطابق ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو نماز عشاء کے بعد مسجد مبارک میں جو خلیفہ ثالث کا انتخاب ہوا ہم جماعت احمدیہ لاہور کے تمام ارکان اسے قرآن مجید کی آیت استخلاف کے مطابق خدائی انتخاب یقین کرتے ہیں اور بتوفیق ایزدی ہم سراسر معروف میں آپ کی پوری پوری اطاعت کریں گے اور آپ کی راہ نمائی میں حتی الامکان اسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت بجالانے میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

جماعت احمدیہ میانوالی

ہم جماعت احمدیہ میانوالی کے تمام افراد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہیں۔

یہ عظیم صدمہ ہمارے لئے انتہائی روح فرسا اور جگر پاش ہے۔ ہماری آنکھیں اس عظیم صدمہ پر اس اسلام کے سپوت جلیل کی ہمیشہ ہمیش جدائی پر اشکبار ہیں۔ اور دل اس آسمانِ انسانیت کے درخشندہ و تابندہ قمر کے وصال سے جس کا حسن و احسان میں کوئی نظیر نہ تھا پارہ پارہ ہوگئے

ہم حضور کے وصال پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں اپنے رنج و غم سے بھرے ہوئے جذبات پیش کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے قرب میں مقام عطا فرمائے۔ اللہ ہمیں اس صدمہ عظیم کو برداشت کرنے کی ہمت بخشے۔ آمین ثم آمین۔

(ممبران جماعت احمدیہ میانوالی)

جماعت احمدیہ پشاور

ہم تمام افراد جماعت احمدیہ پشاور اپنے پیارے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور پر نور کو اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قرب میں بلند سے بلند مقامات عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر سے صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز ہم جماعت احمدیہ پشاور خاندان حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کو اس صدمہ میں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمادے۔

۲۔ ہم جماعت احمدیہ پشاور کے تمام افراد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی پوری فرمانبرداری کا یقین دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں حضور کے تمام احکام پر پوری طرح چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم آپ کے سایہ میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ترقی میں کوشاں رہیں۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پشاور)

جماعت احمدیہ جیکب آباد

ہم سب افراد جماعت احمدیہ جیکب آباد اپنے محبوب امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سانحہ ارتحال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور افراد جماعت ہائے احمدیہ خصوصاً حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ، حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ و دیگر صاحبزادگان و صاحبزادیاں المصلح الموعود رض کی خدمت میں اس جانگداز صدمہ کے موقع پر اپنے دلی جذبات رنج والم کے ساتھ پیغام تعزیت پیش کرتے ہیں۔ ہمارا محبوب آقا، ہمارا روحانی باپ ہم سے جدا ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ اسلام و احمدیت کی پہلے سے بھی بڑھ کر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضور خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ کو اللہ تعالیٰ اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقربین میں جگہ دے اور ہر لحمہ ان کے درجات بلند فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔ یا ارحم الراحمین

علاوہ بریں ہم سب خلافت ثالثہ کے ساتھ اپنی مکمل وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ خلافت کی برکات سے متمتع فرمائے آمین۔

(افراد جماعت احمدیہ جیکب آباد)

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان

۱۔ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان کے تمام افراد مرد و زن خورد و کلاں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المناک وفات پر بے حد غمگین اور صدمہ رسیدہ ہیں حضور کے جملہ اعزاء، لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

۲۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عظیم الشان دور خلافت میں اسلام اور احمدیت کی نمایاں خدمات سرانجام دے کر فتوحات کا دروازہ کھولا ہے۔

دعا ہے کہ مولا کریم حضرت اقدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے مقام قرب میں بلند سے بلند تر مقام عطا فرمائے۔ اور انہیں اپنے مخدوم اور آقا آنحضرت صلعم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معیت سے سرفراز فرمائے۔

۳۔ جماعت کے جملہ افراد حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معزز خاندان اور اقربا کے اس سانحۂ عظیم کے غم میں برابر کے حصہ دار ہیں اور ان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

نیز جماعت کے جملہ افراد نظام خلافت سے وابستگی کا عہد کرتے ہیں اور حسب سابق نئے منتخب محترم خلیفۃ المسیح ثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی وفاداری اور تعاون کا بھی پورا پورا یقین دلاتے ہیں

(ممبران جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

ضروری اعلان

پوسٹ آفس ربوہ نے شکوہ کیا ہے کہ اہالیان ربوہ کے نام بعض منی آرڈر تاروں اور خطوط کے ایڈریس مکمل نہیں ہوتے جس کی وجہ سے تقسیم میں علاوہ دقت کے دیر بھی ہو جاتی ہے۔ بعض منی آرڈر وغیرہ کو واپس کرنا پڑتا ہے۔ احباب کو چاہیئے پتہ جات مکمل لکھا کریں۔ مکتوب الیہ کا نام مکان نمبر اور محلہ کا نام پورا درج کرنا چاہیئے تا عدم تقسیم کی شکایت نہ ہو۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

راجستھان سیکٹر میں فائر بندی کی سنگین خلاف ورزی

بھارت اپنا علاقہ واپس لینے کے لئے وسیع پیمانے پر فوجیں جمع کر رہا ہے

نیویارک ۲۲ نومبر۔ پاکستان نے سلامتی کونسل کو اطلاع دی ہے کہ بھارت راجستھان کے مفتوحہ علاقہ میں گھس آیا ہے اور اس کی فوجیں وسیع پیمانے پر نقل و حرکت کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اس علاقہ میں بھارتی فوجوں کو تیزی سے کمک بھیجی جا رہی ہے۔ اور صورت حال خراب سے خراب تر ہوتی جا رہی ہے۔

اقوام متحدہ میں پاکستان کے مندوب اعلیٰ سید امجد علی نے سلامتی کونسل کے صدر کو ایک مراسلہ دیا ہے۔ جس میں بھارت کی طرف سے فائر بندی کی خلاف ورزیوں پر شدید تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ بھارتی فوجیں ان علاقوں میں گھس آئی ہیں۔ جنہیں گزشتہ جنگ میں پاکستان نے فتح کر لیا تھا۔ اور جن پر پاکستان کا کنٹرول ہے۔ بھارتی فوج نے نئی چوکیاں بنالی ہیں۔ اور ان کو کمک بھی مل رہی ہے۔

مراسلہ میں بتایا گیا ہے کہ بھارت کی طرف سے فائر بندی کی ان مسلسل خلاف ورزیوں کے خلاف اقوام متحدہ کے مبصروں کو مطلع کر دیا گیا ہے انہوں نے موقع کا معائنہ کیا اور انہوں نے بھارت کو ان کارروائیوں سے روکنے کی کوشش کی۔ لیکن بھارتی فوجی حکام اقوام متحدہ کے مبصروں کی درخواست پر بھی اپنی کارروائی سے باز نہیں آئے۔

راولپنڈی میں کل سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ بھارتی فوجوں نے مختلف محاذوں پر کل بھی فائر بندی کی خلاف ورزی کی۔ بھارتی فوجوں نے کشمیر کے نکیال سیکٹر میں ہماری فوجوں پر فائرنگ کی۔ جب ہماری فوجوں نے جواب میں گولی چلائی تو بھارتیوں نے فائرنگ بند کر دی۔ بھارتی فوجوں کو سیالکوٹ اکھنور۔ بیدیاں۔ ظفروال۔ اور شکرگڑھ سیکٹروں میں بھی نئے مورچے کھودتے دیکھا گیا۔

مشرقی پاکستان کے جیسور سیکٹر میں بھارتی فوج نے ہمارے علاقے میں گھسنے کی کوشش کی۔ پاکستانی فوجوں کے للکارنے پر بھارتی فوجی واپس چلے گئے۔ لیکن انھوں نے واپس جاتے ہوئے ہماری فوجوں پر فائرنگ کی پاکستانی فوجوں کی جوابی فائرنگ سے ایک بھارتی سپاہی ہلاک ہو گیا۔

چینی فضائی حدود کی خلاف ورزی

ہانگ کانگ ۲۲ نومبر۔ چین نے بھارت پر الزام عائد کیا ہے کہ اس کے ایک طیارہ نے چین سکم سرحد پر چین کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے

ولادت باسعادت

یہ خبر جماعت میں خوشی سے سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے سیدہ شاہدہ بیگم صاحبہ اور مکرم مرزا نسیم احمد صاحب کو ۱۷ نومبر ۱۹۶۵ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا نواسہ اور محترم جناب مرزا رشید احمد صاحب کا پوتا ہے۔

ادارۂ الفضل ولادت باسعادت کی اس تقریب پر حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ محترم جناب مرزا رشید احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتا اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ آمین۔

سورج کو گرہن لگے گا۔

لاہور ۲۲ نومبر۔ کل صبح طلوع آفتاب کے وقت سے ۸ بج کر ۲۷ منٹ تک سورج گرہن ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال پر

انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کا تعزیتی تار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کی طرف سے جو تعزیتی تار موصول ہوا اس کا ترجمہ درج ذیل ہے :-

"لاہور ۸ نومبر۔ انجمن اشاعت اسلام مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی وفات پر مغموم و محزون ہے۔ اور آپ کے افراد خاندان کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔

(سیکرٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور)

نکاح کی مبارک تقریب

ربوہ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۶۵ء کو بوجہ علالت قصر خلافت میں ہی حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے نواسے ملک نسیم احمد صاحب بی اے ایل ایل بی ابن مکرم عطا محمد صاحب آف کوئٹہ کا نکاح ہمراہ نعیمہ اختر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب نوشہرہ ضلع پشاور مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے از راہ نوازش خاص لڑکی کے والد کی درخواست پر بطور وکیل منظوری کا اظہار فرمایا بعد ازاں حاضرین کے ساتھ لمبی دعا فرمائی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے عہد خلافت میں یہ پہلا نکاح ہے جس کا اعلان حضور نے خود فرمایا

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ممبران حج سکیم کی فوری توجہ کے لئے ضروری اعلان

جملہ ممبران حج سکیم کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو ممبران امسال مذکورہ سکیم کے تحت حج بیت اللہ کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اپنی درخواستیں خاکسار کو ۲۸ نومبر ۱۹۶۵ء تک بھجوا دیں تاکہ جلد از جلد قرعہ اندازی کروائی جا سکے۔

جس ممبر کا نام قرعہ میں نکلے گا۔ اسے کراچی سے جدہ تک بحری راستہ سے ایک طرف کا کرایہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پیش کرے گی۔ انشاء اللہ

مرزا انس احمد
(مہتمم اصلاح و ارشاد۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

افسوسناک وفات

مکرم کمال الدین صاحب ایلی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈرز فیلڈ (انگلستان) کی اہلیہ محترمہ سماۃ رمضان بیگم صاحبہ بعمر ۲۰ سال بچی کی پیدائش پر ۲۵/۱۰ کو انگلستان میں وفات پاگئیں ساتھ ہی بچی بھی فوت ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ دیندار اور باقاعدہ چندہ دینے والی تھیں۔ اپنی یادگار دو کمسن بچے ... مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پس ...

(حسن محمد خان نا...)

درخو...

میرے والد محترم محمد یامین صاحب ... ... اور دانس کی زیادہ تکلیف ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ کامل شفایابی کی دعا فرما دیں۔

(امۃ الرحمن رقیہ گولبازار ربوہ)